السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

اس موضع میں ایک مسجد قدیم ہے۔ اور ہمیشہ سے اس مسجد میں نماز تراویح اور جمعہ ہوتا رہا ہے۔ اب ایک دوسرا شخص مسجد کو توڑ کر دوسری جگہ بنانا چاہتا ہے۔ بلا کسی وجہ کے اور یہ حیلہ کرتا ہے کہ اس مسجد قدیم کے ہمسایہ ہندو لوگ رہتے ہیں اور وقت بے وقت ڈھول وغیرہ بجاتے ہیں اس واسطے اس مسجد کو توڑ کر اس کا سب ملبہ اٹھا لے جا کر دوسری جگہ مسجد بنائی جائے اور موضع مذکور کا زمیندار مسلمان ہے اور کسی شخص زمیندار یا دوسرے کسی آدمی کی رائے نہیں ہے کہ بلا کسی وجہ کے مسجد قدیم کو توڑا جائے۔ عنداللہ جواب بالصواب سے مطلع فرمایا جاوے کہ اللہ اجر عظیم دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو جگہ اللہ تعالیٰ کے لیے مسجد قرار دے دی جائے وہ جگہ ہمیشہ کے لیے مسجد اور واجب الاحترام ہو گئی، نہ اس میں جنبی اور حائض ونفسا کا جانا جائز ہے اور نہ اس میں پائخانہ پیشاب کرنا یا اس کو اور کسی قسم کی نجاست یا گندگی سے آلودہ کرنا جائز ہے۔ بلکہ اس جگہ کو ہر قسم کی نجاستوں اور گندگیوں سے پاک رکھنا واجب ہے اور جب مسجد کا یہ حکم ہے جو مذکور ہوا تو اس کو توڑ کر دوسری جگہ مسجد بنانا ہرگز جائز نہیں ہے۔ ورنہ پہلی جگہ کا بے حرمت کر دینا لازم آئے گا جو کسی طرح جائز نہیں ہے، ہاں اگر اس مسجد قدیم کو نہ توڑیں اور دوسری جگہ ضرورت کی وجہ سے مسجد بنا لیں تو کچھ مضائقہ نہیں بلکہ بہتر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ (کتبہ۔ محمد عبداللہ۔ 24رجب 1332ھ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05